Far From the Madding Crowd
Thomas Hardy

فار فرام دی میڈنگ کراوڈ

ٹامس ہارڈی

سید عرفان علی

www.server555.com
www.SyedIrfanAli.com

ٹامس ہارڈی فار فرام دی میڈنگ کراوڈ

Far From the Madding Crowd

Thomas Hardy

First published: 1874

تاریخ ساز ادب کا سفر ٹامس ہارڈی تک پہنچ گیا

تمام کتب کے اردو تراجم سید عرفان علی کے قلم سے

The Medieval Period 455 -1485

Old English (O.E) or Anglo-Saxon Period 450-1066

Beowulf

Middle English Period 1066-1500

1377

Piers Plowman by William Langland

The Age of Chaucer 1350-1400

1392

The Canterbury Tales

Geoffrey Chaucer

The Renaissance / Reformation 1485-1660

Early Tudor Period 1485-1558

1517

Martin Luther

1530

Sir Thomas Wyatt

Henry Howard, Earl of Surrey

The Elizabethan Age 1558-1603

Sir Philip Sidney 1578 – 1586

1587

Thomas Kyd

The Spanish Tragedy

Christopher Marlowe 1588-1593

William Shakespeare 1588-1613

1590

The Faerie Queene
Poem by Edmund Spenser

The Jacobean Age 1603-1625
Shakespeare's later work
John Donne 1590- 1617
Francis Bacon 1597- 1612.
Ben Jonson 1598- 1614
John Webster 1609- 1624

The Caroline Age 1625-1649
George Herbert,
Robert Herrick
Sons of Ben (devotion to Ben Jonson)

Neo-classical Period 1660-1798

Commonwealth Age / Puritan Age / Age of Milton 1649-1660
John Milton Paradise Lost 1658-1664
Andrew Marvell 1681 To His Coy Mistress

The Restoration Period or The Age of Dryden 1660-1700
John Dryden
William Congreve 1693-1700
John Bunyan - The Pilgrim's Progress - 1678

Augustan Age / Age of Pope 1700-1745
Alexander Pope The Rape of the Lock 1712
Dr. Jonathan Swift Gulliver's Travels 1726
Lady Mary Wortley Montagu 1716
Daniel Defoe 1719-1724
Joseph Addison 1705- 1714
Richard Steele 1701 -1722

Age of sensibility / Age of Johnson 1745-1798
Edmund Burke
Edward Gibbon
Decline and Fall of the Roman Empire 1776-1788.
James Boswell
Dr. Samuel Johnson 1749- 1781
Henry Fielding 1730-1750
Samuel Richardson 1740-1753
Tobias Smollett 1748-1771
Laurence Sterne 1759
William Cowper The Task 1785

Thomas Percy 1765

The Romantic Period1785-1830 or 1800-1850

Coleridge,
Blake,
Keats,
Shelley
Prometheus Unbound 1820
Lyrical drama by Percy Bysshe Shelle

Regency era 1811-1820

Jane Austen,
Sir Walter Scott,
Susan Ferrier,
Maria Edgeworth

Gothic writings1790-1890

Ann Radcliffe,
Lewis, "Monk"
Bram Stoker in Britain.
In America, Gothic writers include
Poe and
Hawthorne.

The Victorian Period 1832-1901

George Eliot 1859-1876
Elizabeth Browning,
Alfred Lord Tennyson,
Matthew Arnold,
Robert Browning,
Charles Dickens,
Brontë sisters 1846-1857
Thomas Hardy 1871-1891

1874

ٹامس ہارڈی فارفرام دی میڈنگ کراوڈ

Robert Louis Stevenson 1883- 1894
Rudyard Kipling 1894-1902

ٹامس ہارڈی کے تمام ناولز اردو آڈیو اور ٹیکسٹ ڈاؤن لوڈ کریں

Thomas Hardy

Desperate Remedies	(1871)
Under the Greenwood Tree	(1872)
A Pair of Blue Eyes	(1873)
Far From the Madding Crowd	(1874)
The Hand of Ethelberta	(1876)
The Return of the Native	(1878)
The Trumpet-Major	(1880)
A Laodicean	(1881)
Two on a Tower	(1882)
The Mayor of Casterbridge	(1886)
The Woodlanders	(1887)
Tess of the D'Urbervilles	(1891)
The Well-Beloved	(1892)
Jude the Obscure	(1895)

بڑی سوچ کا بڑا فنکار تھامس ہارڈی بنیادی طور پر ایک آرٹسٹ تھا

مگر اس کے آرٹ میں فلسفے کی گہری جھلک موجود ہے

تقدیر اور انسان کے درمیان کیا رشتہ ہے

یہی سوال اس سوچ اور فلسفے کی بنیاد ہے

جارج ایلیٹ کہتی ہے کہ انسان کو یہ حق حاصل ہے کہ نیکی اور بدی کے درمیان فیصلہ کرے

جبکہ ٹامس ہارڈی کہتا ہے کہ جب بھی مقابلہ ہو گا انسانی سوچ اور فطرت کے فیصلے کے درمیان

تو فتح صرف اور صرف فطرت کی ہی ہو گی

یعنی دنیا کی کچھ طاقتیں جن میں فطرت حادثات اتفاقات واقعات وغیرہ شامل ہیں

انسان کی خوشیوں سے حسد کرتی ہیں

اور ہماری قسمت کو ہماری خوشیوں کو ہمیشہ خاک میں ملانے کے درپے رہتی ہیں۔

دوسری طرف مشینوں کی حکومت اور امیر طبقہ خوشیوں اور خواہشات کو تباہ کرنے پر ہمیشہ تیار رہتا ہے -

بچہ پیدا ہوا روتے ہوئے رخصت بھی ہو گا پریشان حال اور درمیان کی زندگی بھی گزارے گا تکالیف اور پریشانیوں میں -

ہارڈی کے ناولز میں سکون ہے مگر تلخی اور چبھن کے ساتھ - لیکن اس تلخی اور چبھن سے ہم بدمزہ نہیں ہوتے -

آپ مضبوط ترین محل کی تعمیر کریں صحت مند ترین انسان کی طرف دیکھیں یا قارون کے خزانے پر نظر ڈالیں

کچھ نظر نہ آنے والی طاقتیں ان پر اثر انداز ہوں گی اور آپ کے دیکھتے ہی دیکھتے ان چیزوں کو تباہ و برباد کر دیں گی۔

صحت بیماری میں امیری غریبی میں محل کھنڈر میں باغ صحرا میں اور خوبصورتی بدصورتی میں تبدیل ہو جائے گی - یہ سب کچھ اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک زندگی موت میں نہیں ڈھل جاتی - انجانی طاقتوں کا یہ سلسلہ چلتا رہے گا یہ سوچے بغیر کہ انسان کتنی تکلیف میں ہے -

Wessex ویسکس

کا ہارڈی کے ناولز میں بہت اہم حصہ ہے - یہ علاقہ صرف ایک سٹیج نہیں جہاں انسانی کردار کہانی کو آگے بڑھائیں گے بلکہ ویسیکس تو خود ایک کردار ہے جو نہ صرف دیگر کرداروں پر بلکہ پڑھنے والوں پر بھی بہت گہرا اثر چھوڑتا ہے - یہ پیدائش سے موت تک اور خوشی سے غمی تک سب چیزوں کا اظہار بھرپور طریقے سے کرتا ہے -

ٹامس ہارڈی فار فرام دی میڈنگ کرائوڈ

گیبریئل اوک اٹھائیس سال کا سمجھدار نوجوان تھا۔ غیر شادی شدہ اور اچھے کردار کا مالک۔

چھ دن اپنے کام کاج میں مصروف رہتا، اپنے کام کے لباس میں نظر آتا، مگر ساتویں دن چرچ جانے کے لئے بہترین لباس زیب تن کرتا۔ سادہ اور سچا انسان تھا۔ مسکراہٹ شاندار تھی۔ اس کے دوستوں کے مطابق اس میں اچھائیاں بھی تھیں اور برائیاں بھی۔ چاندی کی ایک چھوٹی گھڑی ہمیشہ اس کے پاس رہتی جو اس کے دادا سے بھی پرانی تھی۔ کبھی تو وہ بہت تیز چلتی اور کبھی بالکل رک جاتی۔

دسمبر کی ایک صبح وہNorcombe Hill میں اپنے کھیتوں کا جائزہ لے رہا تھا جب جھاڑیوں میں سے اس نے دیکھا کہ دو گھوڑوں والی گاڑی جس پر گھریلو سامان لدا ہوا ہے ڈھلوان نما سڑک سے نیچے اتر رہی ہے۔ کوچوان اس کے ساتھ پیدل چل رہا تھا۔ گاڑی کے سامان کے اوپر ایک کم عمر حسین لڑکی بیٹھی ہوئی تھی۔ ڈرائیور نے لڑکی کو کہا کہ گاڑی کا پچھلا تختہ گر گیا ہے۔ لڑکی نے نرم آواز میں جواب دیا کہ ہاں میں نے آواز سنی تھی۔ ڈرائیور اسے اٹھانے چلا گیا۔ پہلے تو لڑکی سکون سے وہاں بیٹھی رہی، جب دیکھا کہ وہ نظروں سے اوجھل ہو گیا ہے تو سامان سے آئینہ نکال کر اپنے آپ کو دیکھنے لگی اور اپنی خوبصورتی کے احساس سے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی۔ خوبصورت بالوں، حسین چہرے والی یہ لڑکی سرخ جیکٹ پہنے ہوئے تھی جس کا سراپا سورج کی روشنی نے مزید اجاگر کر دیا تھا۔ گیبریئل اوک نے لڑکی کو مسکراتے ہوئے دیکھا تو خود بھی مسکرا دیا۔

لڑکی نے ڈرائیور کو واپس آتے دیکھا تو آئینہ واپس رکھا اور گاڑی نے چلنا شروع کیا۔

گیبریئل اوک بھی اب گاڑی کے پیچھے جا رہا تھا۔ محصول چونگی پر زیادہ سامان ہونے کی وجہ سے دو کے بجائے چار پینس طلب کئے گئے جو کہ لڑکی دینے کے لئے تیار نہ تھی۔ گیبریئل اوک نے بحث ختم کروانے کے لئے دو پینس کی ادائیگی خود کر دی۔ لڑکی نے گیبریئل اوک کی جانب دیکھا اور بغیر شکریہ کے گاڑی آگے روانہ ہو گئی۔ محصول چونگی پر موجود آدمی نے کہا کہ خوبصورت لڑکی تھی۔ گیبریئل اوک نے کہا ہاں مگر بدقسمتی سے اسے بھی اس چیز کا احساس ہے۔

CHAPTER II

Eve of St. Thomas

(اکیس دسمبر سال کا سب سے چھوٹا دن ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کی آدھی رات میں روحوں کو آزادانہ گھومنے کی آزادی ہوتی ہے، جادو ٹونا عروج پر ہوتا ہے اور خواتین اپنے مستقبل کے شوہر کو بھی کچھ طریقوں کے ذریعے دیکھ سکتی ہیں)۔

اسی خاص دن کی آدھی رات کے وقت گیبریئل اوک اپنی معمولی جھونپڑی میں موجود بانسری بجا رہا تھا۔Norcombe Hill سے طوفانی ہوا آ رہی تھی۔ مگر جھونپڑی گرم اور آرام دہ تھی۔ کھانے پینے کی چیزیں موجود تھیں۔

یہ بھیڑوں کے بچے پیدا کرنے کا موسم تھا۔ اس کے والد صاحب نے اسے بھیڑوں کے متعلق مکمل تعلیم دی تھی۔ اس وقت اس کے پاس دو سو بھیڑیں ان کی حفاظت کے لئے دو کتے اور اپنا فارم تھا۔ اگرچہ بھیڑیں قرض لے کر خریدی گئی تھیں۔ اس نے بانسری بجانی بند کی۔ باہر گیا دوبارہ آیا تو بھیڑ کا ایک کمزور اور سردی سے ٹھٹھرتا ہوا بچہ اس کے ساتھ تھا جس کی ابھی پیدائش ہوئی تھی۔ کچھ دیر گرمی ملنے کی وجہ سے اس کی حالت بہتر ہوئی تو واپس اس کی ماں کے پاس چھوڑ دیا گیا۔

اچانک گیبریئل اوک نے دور سے روشنی آتی ہوئی دیکھی۔ گائے بھینسوں کے اس باڑے کی طرف گیا جہاں سے روشنی آ رہی تھی۔ اس نے دیکھا کہ گائے نے بچھڑا پیدا کیا ہے اور دو عورتیں وہاں موجود ہیں۔ ایک پچاس سالہ تھی اور دوسری سرخ جیکٹ والی وہی نوجوان لڑکی جسے گیبریئل نے گاڑی میں دیکھا تھا۔ وہ کہہ رہی تھی کہ اگر ہم امیر ہوتے تو ان کاموں کے لئے ایک ملازم رکھتے۔ بڑی عمر کی عورت نے جواب دیا کہ ہم امیر نہیں ہیں اور ایسا ممکن نہیں۔ تم جب تک یہاں ہو میری مدد کرتی رہو گی۔ اپنے گھر جانے سے پہلے لڑکی کہنے لگی کہ ہوا سے میری ٹوپی دوسرے کھیت میں اڑ کر چلی گئی ہے۔ جسے گیبریئل اوک نے تلاش کر لیا۔

دوسرے دن وہی لڑکی دوبارہ نظر آئی جو مردوں کی طرح بے فکری سے اکیلی مردانہ انداز میں گھوڑے پر بیٹھی تھی۔ کچھ دیر بعد اسے واپس آتا دیکھا تو لڑکی کی ٹوپی اسے دینے چلا گیا۔ لڑکی نے شکریہ کے ساتھ مسکراتے ہوئے وہ لے لی۔ جب لڑکی کو بتایا کہ اسے گھوڑے پر سوار دیکھا تھا تو اس کے چہرے پر تھوڑی شرمندگی کے آثار دیکھتے ہوئے خدا حافظ کہہ کر چلا گیا۔

پانچ دن گزر گئے گیبریئل اوک اور لڑکی اپنے اپنے کاموں میں مصروف رہے۔ مگر جب موقع ملتا وہ لڑکی کو ضرور دیکھتا۔ ایک رات کام سے شدید تھکا ہوا وہ واپس آیا تو جھونپڑی گرم کرنے کے لئے آگ جلائی اور کھڑکی کھولے بغیر ہی سو گیا۔ دھواں بھرنے پر کتے کو خطرے کا احساس ہوا تو بھونکنا شروع کیا۔ دروازہ کھولنے کی بھی کوشش کی۔ لڑکی نے کتے کے مسلسل بھونکنے کی وجہ سے خطرہ محسوس کر لیا۔ وہاں پر آئی کھڑکی کھولی۔ گیبریئل اوک کو جگایا اور اسے بتایا کہ کچھ اور دیر ہو جاتی تو وہ مر چکا ہوتا۔ گیبریئل اوک کی خواہش تھی کہ خوبصورت لڑکی ہمیشہ وہاں موجود رہے۔ اس سے ہاتھ ملانے کی اجازت مانگی۔ ہاتھ ملایا تو لڑکی کہنے لگی کہ آپ ہاتھ کو پیار کرنے کا سوچ رہے ہو گے تو ایسا

گیبریئل اوک کو جلد ہی علم ہو گیا کہ لڑکی کا نام باتھ شیبا ہے۔ حسین باتھ شیبا اس کے دل و دماغ پر قبضہ کر چکی تھی۔ اسے محبت کر رہا تھا اور اب اس سے شادی کرنے کی شدید خواہش تھی۔ چنانچہ ایک دن اس کی آنٹی مسز ہرسٹ کے گھر پہنچ گیا۔ آنٹی نے بتایا کہ وہ گھر پر موجود نہیں ہے۔ یہاں پر مہمان ہیں اور جلد ہی واپس چلے جائیں گے۔ گیبریئل اوک نے کہا کہ یہ بھیڑ کا بچہ اس کے لئے لایا ہوں کیونکہ لڑکیاں چھوٹے بھیڑ کے بچے پسند کرتی ہیں۔ پھر کہنے لگا کہ دراصل وہ باتھ شیبا کو پسند کرتا ہے اور اس سے شادی کا خواہشمند ہے۔ کیا کہیں اور سے بھی کوئی رشتہ آیا ہے؟ آنٹی نے کہا کہ وہ بہت خوبصورت ہے، عقل مند بھی ہے اس لئے بہت سے نوجوان اس سے شادی کے خواہشمند ہیں۔ یہ سننے کے بعد مایوسی محسوس کرتے ہوئے واپس جانے کی اجازت طلب کی۔ جب واپس جا رہا تھا تو باتھ شیبا اس کے پیچھے بھاگتی ہوئی آئی اور کہنے لگی کہ اس کی آنٹی سے غلطی ہوئی ہے۔ دوسرے

کسی نوجوان نے شادی کی دعوت نہیں دی۔ گیبریئل اوک نے کہا یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔ میرا اپنا فارم ہے ہم شادی کے بعد اچھی زندگی گزار سکتے ہیں۔ باتھ شیبا نے حیران ہوتے ہوئے کہا

نہیں کرتی اور ہم خوشگوار زندگی نہیں بسر کر سکیں گے۔ آزاد خیال لڑکی ہوں اور میرے شوہر کو مجھ سے زیادہ مضبوط ہونا چاہیئے۔ ویسے بھی میں غریب ہوں اور آپ کو ایک امیر لڑکی سے شادی کرنی چاہیئے۔ گیبریئل اوک نے اسے سمجھانے کی کوشش کی مگر اس نے ہنستے ہوئے صاف انکار کر دیا۔ گیبریئل اوک نے شرمندگی محسوس کرتے ہوئے کہا کہ ٹھیک ہے آئندہ آپ سے یہ بات نہیں کروں گا۔

کچھ دن کے بعد وہ بیس میل دور Weatherbury چلی گئی۔ مگر کوشش کے باوجود بھی گیبریئل اوک اپنے دل سے اس کی محبت کو ختم نہ کر سکا۔

اسے علم نہ تھا کہ جلد ہی اس کی زندگی مکمل طور پر تبدیل ہونے والی ہے۔ ایک رات کام سے تھک ہار کر

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبر شپ کے بعد

واٹس ایپ 03099888638

https://wa.me/923099888638

کے دونوں کتوں میں سے چھوٹا کتا موجود نہیں تھا۔ دوسری صبح بھیڑوں کے گلے میں بندھی ہوئی گھنٹیوں کی دور سے آتی تیز آواز سے اس کی آنکھ کھلی اور سمجھ گیا کہ کچھ غلط ہو رہا ہے۔ بھاگ کر بھیڑوں کے پاس گیا۔ مگر جو نظارہ دیکھا اس سے نا قابل یقین تکلیف محسوس کی۔ چھوٹے کتے نے بھیڑوں کا پیچھا کرتے ہوئے غلطی سے انہیں پہاڑی سے نیچے گرا دیا تھا۔ یہ وہ دو سو بھیڑیں تھیں جن کے بچے پیدا ہونے والے تھے۔ یا تو مر چکی تھیں یا مرنے والی تھیں۔ اس کا دکھ یہ سوچ کر پریشانی میں تبدیل ہو گیا کہ ابھی تو ادھار کی بھیڑوں کا قرض بھی واپس کرنا ہے۔ اپنے اس کتے کو بندوق سے ختم کرنے کے بعد اپنی تمام چیزیں بیچ کر بینک کا قرضہ واپس کیا اور خدا کا شکر ادا کیا کہ اس نے شادی نہیں کی تھی۔ وہ مکمل طور پر تباہ ہو چکا تھا۔

دو مہینے گزر گئے۔ وہ جو کبھی خود فارم کا مالک ہوتا تھا فروری کے مہینے میں کاسٹر برج کی مارکیٹ میں موجود تھا تاکہ فارم مینیجر یا اسی قسم کی کوئی ملازمت حاصل کر سکے۔ مگر ملازمت نہ مل سکی۔ فوجیوں کو دیکھا تو فوج میں شامل ہونے کا سوچا کہ اسے روٹی کپڑا مکان مل جائے گا۔ پھر دوسرے دن دس میل دور دوسرے گاؤں میں جا کر کام تلاش کرنے کا فیصلہ کیا۔ سوچا کہ شاید وہاں پر چرواہے کی نوکری مل جائے۔ کچھ راستہ طے کرنے کے بعد ایک گاڑی میں چارہ بھرا ہوا نظر آیا جس کے ساتھ گھوڑا موجود نہیں تھا۔ تھکن کی وجہ سے اس گھاس چارے میں گھس گیا۔ آرام دہ بستر سمجھ کر لیٹا اور سو گیا۔ رات کو آنکھ کھلی تو گاڑی سفر کر رہی تھی۔ دو آدمی کسی عورت کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے کہ وہ بہت خوبصورت ہے۔ اسے اپنی خوبصورتی کا احساس ہے مگر وہ غیر شادی شدہ ہے۔ دوسرے نے ہنستے ہوئے کہا کہ میں تو اسے دیکھ کر شرمانے لگتا ہوں۔ پھر پوچھا کہ کیا اپنے ملازمین کو اچھی تنخواہ دیتی ہے۔ جواب آیا کہ مجھے یہ نہیں پتہ۔ گیبریئل اوک سوچ رہا تھا کہ کیا یہ لوگ باتھ شیبا کے بارے میں گفتگو کر رہے ہیں۔ لیکن وہ جو کوئی بھی تھی کسی فارم کی مالک تھی۔

ویدربری کے قریب وہ خاموشی کے ساتھ گاڑی سے اتر گیا۔ اب اسے رات گزارنے کے لئے جگہ کی تلاش تھی۔ آدھے میل کے فاصلے پر ایک عجیب سی روشنی نظر آئی جس میں آہستہ آہستہ اضافہ ہو رہا تھا۔ جیسے ہی اندازہ ہو گیا کہ کچھ جل رہا ہے تو تیزی

کہ گندم کے ڈھیر میں آگ لگی ہوئی ہے۔ دوسرے بہت سے ڈھیر بھی قریب موجود تھے جنہوں نے جلد ہی آگ سے تباہ ہو جانا تھا۔ لوگ دہشت زدہ ہو کر ادھر ادھر بھاگ رہے تھے۔ چیخ و پکار کر رہے تھے۔ مگر کسی کو بھی آگ بجھانی نہیں آتی تھی۔ گیبریئل اوک نے بلند آواز سے کہا کہ کپڑے کو گیلا کر کے دونوں ڈھیروں کے درمیان کر دو۔ ایسا ہی کیا گیا۔ پھر اس نے ایک سیڑھی اور پانی کی بالٹیاں منگوائیں۔ تیزی سے ڈھیری کے اوپر چڑھ کر اپنے اوزار سے آگ کو مارنا شروع کیا۔ جس آدمی کی گاڑی پر سوار ہو کر آیا تھا وہ بھی اوپر چڑھ گیا اور آگ سے پریشان گیبریئل اوک پر پانی کی بالٹی ڈالی۔ تاکہ آگ اسے نقصان نہ پہنچا سکے۔ دوسرے لوگ بھی اپنی اپنی کوشش کر رہے تھے مگر کامیابی نہیں مل رہی تھی۔

ایک عورت دور کھڑی ہو کر یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی۔ اپنی ملازمہ میری این سے پوچھا کہ وہ نوجوان جو آگ بجھا رہا ہے کون ہے۔ جس نے جواب دیا کہ پہلی مرتبہ اسے دیکھا ہے۔ میں نے کئی لوگوں سے پوچھا کسی کو بھی علم نہیں کہ کون ہے۔ پھر وہاں موجود ایک آدمی نے کہا کہ اس اجنبی کے آگ بجھانے کی وجہ سے نقصان بہت کم ہوا۔ مالکن نے ملازمہ سے کہا کہ اس آدمی کا

ایک آدمی نے بتایا کے مالکن کو اس کے انکل کے مرنے کے بعد چند ماہ پہلے ہی تمام جائیداد ملی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ بہت امیر ہو چکی ہے۔ جب مالکن وہاں پر آئی تو آگ کی وجہ سے گیبریئل اوک کے کپڑوں پر سوراخ ہو چکے تھے۔ منہ دھوئیں کی وجہ سے کالا تھا۔ اس نے گھوڑے پر سوار لڑکی سے پوچھا کہ کیا آپ کو جانوروں کی دیکھ بھال کے لئے ایک ملازم کی ضرورت ہے؟ اور اس کا چہرہ دیکھنے پر پتہ چل گیا کہ یہ تو باتھ شیبا ہے۔ جواب نہ آنے پر اس نے دوبارہ پوچھا کہ کیا آپ کو ایک ملازم کی ضرورت ہے؟ مگر اس دفعہ اس کی آواز میں شدید غم تھا۔ باتھ شیبا جو اس کی شادی کی دعوت کو بھول چکی تھی اب نہ صرف اسے یاد آ گیا بلکہ اس کی خراب حالت پر دل میں افسوس بھی کیا۔ پھر سوچنے لگی کہ اچھا ہوا اگر شادی کر لیتی تو کتنا بڑا نقصان ہوتا۔ پھر ہمدردی کرتے ہوئے اسے ملازم رکھ لیا۔ وہاں موجود دوسرے لوگوں نے بھی اس کی تعریف کی۔ اپنے مینیجر سے ملاقات کرنے کا کہہ کر وہاں سے چلی گئی۔

نوکری اسے مل چکی تھی مگر اس وقت سونے کے لئے جگہ کی تلاش تھی۔ اس وقت گرجے کی طرف جا رہا تھا تاکہ وہ سو سکے۔ تو راستے میں ایک عورت کھڑی ہوئی نظر آئی۔ اس سے راستہ پوچھا تو راستہ بتانے کے بعد اس نے بھی سوال کیا کہ کیا تم یہاں اجنبی ہو

Warren's Malthouse نامی سرائے میں دوسرے کسانوں نے شراب پیتے ہوئے گیبریئل اوک کا استقبال کیا۔ Jan Coggan نے اسے اپنے ساتھ رہائش دینے میں آمادگی ظاہر کر دی۔ ان دونوں کے جانے کے بعد سرائے میں گفتگو شروع ہوئی کہ باتھ شیبا نے چوری کے الزام میں اپنے مینیجر Pennyways کو نوکری سے نکال دیا ہے۔ پھر ایک اور آدمی نے سرائے میں آکر خبر سنائی کہ مس باتھ شیبا ایورڈین کی کم عمر ملازمہ Fanny Robin غائب ہو چکی ہے اور مالکن نے کہا ہے کہ ہمیں اسے تلاش کرنا ہے۔ ملازمہ Maryann نے بتایا ہے کہ اس کے کسی فوجی کے ساتھ تعلقات تھے تو اس فوجی کا نام بھی پتہ کرنا ہے۔

نزدیکی فارم کے مالک مسٹر William Boldwood باتھ شیبا سے ملاقات کے لئے آئے جو فینی کی گمشدگی کی وجہ سے پریشان لگ رہے تھے۔ ملازمہ نے مالکن کو بتایا کہ چونکہ فینی کا کوئی رشتہ دار نہیں تھا اس لئے اس نیک انسان نے ہی اس کی تعلیم و تربیت کے اخراجات اٹھائے۔ ملازمہ نے مالکن کو مزید بتایا کہ یہ چالیس سال کے امیر انسان ہیں اور ہر لڑکی ان سے شادی کی خواہش رکھتی ہے مگر انہیں کسی میں دلچسپی نہیں۔

دوسرے دن باتھ شیبا نے تمام لوگوں کو بلایا اور بتایا کہ نیا مینیجر رکھنے کے بجائے اب میں خود حساب کتاب کروں گی۔ سب حیران تھے کہ یہ نوجوان لڑکی اتنا مشکل کام کیسے کر سکتی ہے۔ باتھ شیبا کو بتایا گیا کہ فینی سے جس فوجی افسر کے تعلقات تھے وہ پہلے ہی وہاں سے جا چکا ہے۔ کسی کو اس کا نام نہیں معلوم اور اب فینی بھی اس کے پیچھے گئی ہے۔

****

رہی۔ وہ کھڑکیوں کو گنتے ہوئے آگے بڑھی ایک دو تین چار اور پانچویں کھڑکی پر رک گئی۔ اس کے چہرے اور کپڑے پر برف پڑی ہوئی تھی۔ اپنا احساس دلانے کے لئے کھڑکی پر پتھر مارنا شروع کئے۔ کھڑکی کھلی ایک آدمی نے بھاری آواز میں پوچھا کون ہے؟ لڑکی نے پوچھا کیا آپ سارجنٹ ٹرائے ہیں؟

مشکوک انداز میں جواب آیا ہاں میں ہی ہوں مگر تم کون ہو؟

اوہو فرینک تم مجھے نہیں جانتے۔ میں تمہاری بیوی ہوں فینی روبن۔

حیرانی سے آدمی کے منہ سے نکلا کیا کہا۔ فینی۔

ہاں فینی۔ لڑکی نے اپنے جذبات کو دباتے ہوئے کہا۔ لیکن لڑکی کے بات کرنے کے انداز سے نہیں لگ رہا تھا کہ وہ آدمی کی بیوی ہے اور نہ آدمی کے انداز سے محسوس ہو رہا تھا کہ وہ لڑکی کا شوہر ہے۔

تم یہاں کیسے آگئی یہ تو میرے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔ بلکہ یہ تو کبھی بھی نہیں سوچا تھا کہ تم یہاں بھی آسکتی ہو۔ کتنی حیران کن بات ہے تم نے یہاں مجھے تلاش کر لیا۔

فینی نے پوچھا کہ کیا اس کے آنے کی خوشی نہیں ہوئی؟

آدمی نے بے دلی سے جواب دیا ہاں ہوئی ہے۔

کیا تم مجھ سے ملنے نیچے آسکتے ہو؟

نہیں فینی اس وقت عمارت کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں کل صبح تک باہر جانے پر پابندی ہے۔

فینی نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا تو کیا اس سے پہلے ہم نہیں مل سکتے؟

پھر آدمی کے پوچھنے پر بتانے لگی کہ ویدربری سے کچھ سفر پیدل طے کیا اور کچھ لوگوں کی گھوڑا گاڑی پر۔ اچھا فرینک تم نے شادی کا وعدہ کیا تھا تو ہم شادی کب کر رہے ہیں؟

آدمی نے بہانہ بناتے ہوئے کہا کہ اس کے لئے تو تمہیں اچھے کپڑے تیار کروانے پڑیں گے۔ تیاری کرنی بھی ضروری ہے۔ ہم مختلف علاقوں میں رہتے ہیں دیگر کئی مسائل بھی ہیں۔

فینی نے روتے ہوئے کہا کہ شادی کے اخراجات کے لئے اس کے پاس کچھ رقم موجود ہے۔

آدمی نے کہا کہ رونا بند کرو اگر میں نے وعدہ کیا تھا تو پورا کروں گا۔

لڑکی نے پوچھا کیا کل ہم شادی کریں گے؟

آدمی نے جواب دیا کل نہیں اس میں چند دن لگ جائیں گے۔

کیا افسروں نے شادی کی اجازت دے دی ہے؟

نہیں ابھی نہیں۔

فینی نے دلبر داشتہ ہوتے ہوئے کہا یہ کیسے ممکن ہے؟

آدمی نے جواب دیا دراصل میں بھول گیا تھا اور اس وقت میں حیران ہوں کہ تم اچانک کیسے آ گئی۔

اب مجھے یہاں نہیں آنا چاہیئے تھا میں ابھی چلی جاتی ہوں۔ مگر کل تم مجھ سے ملنے آو گے نا؟ Mrs. Twills کے پاس کی رہائش ہے۔ میں دوبارہ یہاں نہیں آؤں گی کیونکہ یہاں غلط عورتیں آتی ہیں۔ تو لوگ مجھے بھی ایسا ہی خیال کر سکتے ہیں۔

آدمی نے کہا بالکل ایسا ہی ہے میں کل تم سے ملنے آؤں گا۔ خدا حافظ کے الفاظ کے ساتھ ہی کھڑکی کے بند ہونے کی آواز سنائی دی۔ فینی کے جانے کے بعد سارجنٹ ٹرائے کے دوست اس سے لڑکی کے بارے میں مذاق کرنے لگے اور پھر ان کے ہنسنے کی آواز سنائی دی۔

****

کاسٹر برج میں منڈی لگی تو باتھ شیبا بھی وہاں موجود تھی۔ مگر تمام مردوں کے درمیان اکیلی عورت اور سب کی نگاہوں کا مرکز۔ صرف اس کے ہمسائے William Boldwood نے اس پر توجہ نہ دی۔ باتھ شیبا حیران بھی تھی اور غصہ بھی تھا کہ یہ امیر اور خوبصورت شخص میرے جیسی حسین لڑکی کی طرف توجہ کیوں نہیں دے رہا۔

Liddy نے بھی ایک سرد شام کو باتھ شیبا کی توجہ اس طرف کروائی کہ چرچ میں کیا اس کی سلام دعا مسٹر بولڈ ووڈ سے ہوئی۔ باتھ شیبا نے انکار کیا تو وہ حیران ہو کر کہنے لگی کہ چرچ میں موجود تمام مرد آپ کی طرف توجہ دے رہے تھے ماسوائے اس ایک شخص کے۔ جب باتھ شیبا نے کہا کہ وہ ویلنٹائن کارڈ بھیجنا بھول گئی جو اس نے کل خریدا تھا تو Liddy نے خوش ہو کر پوچھا کیا مسٹر بولڈ ووڈ کو آپ بھیجیں گی یہ کارڈ۔ باتھ شیبا نے کہا نہیں وہ پیارے بچے ٹیڈی کوگن کو بھیجوں گی۔ اسے پہلا کارڈ میری

ویلنٹائن کے دن مسٹر بولڈ ووڈ کو دوسرے بہت سے کارڈوں کے ساتھ باتھ شیبا کا کارڈ بھی موصول ہو گیا۔ وہ سنجیدہ انسان سوچ میں پڑ گیا کہ کون سی لڑکی شادی کی دعوت دے سکتی ہے۔ بلکہ اس رات تو اس کی نیند بھی اڑ گئی۔ دوسرے دن بھی پریشان رہا۔ اسی دوران ڈاکیے نے اسے خط دیا جو دراصل گیبریئل اوک کو بھیجا گیا معلوم ہوتا تھا۔ اس نے کہا کہ وہ خط اسے پہنچا دے گا۔ گیبریئل اوک کو شکریہ کا خط فینی کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔ رقم

گیبریئل اوک کو علم تھا کہ بولڈووڈ بھی فینی کی گمشدگی کی وجہ سے پریشان ہے تو اسے خط پڑھنے کے لئے دے دیا۔ جسے پڑھنے کے بعد اس نے پریشانی محسوس کی کیونکہ اسے علم تھا کہ سارجنٹ ٹرائے کے تو بہت سی عورتوں کے ساتھ تعلقات ہیں اور وہ فینی سے شادی نہیں کرے گا۔ جس کے بعد اس نے اپنی جیب سے ویلنٹائن کارڈ نکالا اور گیبریئل اوک سے پوچھا کہ یہ کون بھیج سکتا ہے۔ گیبریئل اوک فوری طور پر باتھ شیبا کی لکھائی کو پہچان گیا اور بتا دیا۔ بولڈووڈ سنجیدہ شخصیت کا مالک تھا اور معاملے کو سنجیدگی سے لے رہا تھا۔

****

شاندار لباس میں ملبوس فوج کا ایک افسر چرچ میں داخل ہوا۔ جہاں اس کی شادی ہونی تھی۔ ہونے والی بیوی کا انتظار کرتا رہا مگر وہ نہیں آئی۔ تھوڑی دیر بعد جب وہ واپس جا رہا تھا تو وہ لڑکی بھاگتے ہوئے اسے ملی اور پھولی ہوئی سانس کے ساتھ بتایا کہ وہ غلطی سے دوسرے چرچ میں چلی گئی تھی۔ اس نے درخواست کی کہ کل شادی کر لیتے ہیں سارجنٹ ٹرائے۔ اس نے غصے میں کہا کہ اسے شرمندہ کیا گیا ہے اب تو وہ شادی کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

****

بولڈووڈ کئی دنوں تک مسلسل باتھ شیبا کے بارے میں سوچتا رہا۔ دراصل وہ بھی اسے پسند کرنے لگا تھا۔

کاسٹر برج کی مارکیٹ میں دونوں کی ملاقات ہو گئی۔ اسے دیکھا اور اس کے حسن سے متاثر ہو گیا۔

باتھ شیبا سوچ رہی تھی کہ اس نے جو مذاق کیا اس کا بولڈووڈ کو علم نہیں۔ پھر سوچا کہ معزز انسان لگتا ہے مذاق نہیں کرنا چاہیئے تھا۔ بولڈووڈ کے خیالوں میں اب باتھ شیبا تھی اور مسلسل اس کے

ان ہوئی پھر کہنے لگی کہ میں آپ کی عزت کرتی ہوں مگر آپ سے شادی نہیں کر سکتی۔ بولڈووڈ ویلنٹائن ڈے پر بھیجے گئے اس کے کارڈ کے لئے اور شادی کی خواہش کے لئے شکریہ کا اظہار کر رہا تھا، محبت کا اظہار کر رہا تھا۔ باتھ شیبا نے بات کو صاف کرتے ہوئے کہا کہ وہ تو محض بیوقوفی اور مذاق تھا۔ باتھ شیبا اس کے جذبات دیکھ کر گھبرا چکی تھی اور بات ختم کرنا چاہتی تھی۔ جبکہ بولڈووڈ نے کہا کہ وہ دوبارہ اس سے شادی کی درخواست کرے گا۔ باتھ شیبا بہت پریشان ہو چکی تھی اور بات ختم کرنے کے لئے کہہ دیا کہ ٹھیک ہے مجھے وقت دو سوچنے کے لئے۔ بولڈووڈ نے کہا کہ وہ ہمیشہ انتظار کرتا رہے گا۔

باتھ شیبا سمجھدار لڑکی تھی تو سنجیدگی سے اس بارے میں غور کیا۔ بولڈووڈ امیر اور سنجیدہ انسان تھا۔ علاقے کی کوئی لڑکی ایسی نہیں تھی جو اس سے شادی سے انکار کرتی۔ سوچنے لگی کہ مذاق کرنا ہی نہیں چاہیئے تھا۔ لیکن اس سے شادی ہو بھی سکتی ہے۔ لیکن نہیں۔

گیبریئل اوک سے جب اس بارے میں پوچھا تو اس نے بتادیا کہ لوگوں کا خیال ہے کہ آپ اس سے شادی کرنے والی ہیں۔ باتھ شیبا نے جواب دیا کہ یہ بے وقوفانہ سوچ ہے ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ گیبریئل اوک اس جواب سے پریشان بھی ہوا اور خوش بھی۔ لیکن اسے صاف صاف الفاظ میں بتادیا کہ کارڈ بھیج کر جو مذاق کیا تھا وہ اس کی غلطی تھی بلکہ بے ایمانی تھی بے۔ باتھ شیبا غصے میں کہنے لگی کہ جو کہ میں نے تم سے شادی سے انکار کر دیا تھا اس لئے مجھے بے ایمان اور بے رحم جیسے الفاظ سے بلا رہے ہو۔ تمہاری جرات کس طرح ہوئی مجھ سے اس لہجے میں بات کرو۔ گیبریئل اوک نے کہا کہ شادی کے خیال کو تو میں بہت پہلے فراموش کر چکا ہوں۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ ایسا مذاق آپ کو نہیں کرنا چاہیئے تھا۔ باتھ شیبا غصے سے کانپ رہی تھی اور کہا کہ تمہیں میرے فارم سے چلے جانا چاہیئے۔ گیبریئل اوک نے جواب دیا ٹھیک ہے چلا جاتا ہوں۔

24 گھنٹے ہی گزرے تھے کہ باتھ شیبا کو اس کے ملازم نے آکر

علاج کی فوری ضرورت ہے۔ گیبریئل اوک اس چیز کا ماہر ہے۔ باتھ شیبا نے کہا کہ اس کا نام میرے سامنے نہ لو۔ شاید مسٹر بولڈ ووڈ کچھ مدد کر سکیں۔ مگر لوگوں نے کہا کہ صرف گیبریئل اوک ہی اس وقت کام آسکتا ہے۔ بلکہ بولڈ ووڈ نے تو اپنی بھیڑوں کے علاج کے لئے اسے ہی طلب کیا تھا۔ باتھ شیبا پہلے تو اپنی ضد پر اڑی رہی مگر پھر بھیڑوں نے مرنا شروع کر دیا تو فوری طور پر اپنے ملازموں کو گیبریئل اوک کی تلاش میں بھیجا۔ جس نے واپس آکر بتایا کہ جب تک آپ خود اسے واپس آنے کے لئے نہیں کہیں گی وہ واپس نہیں آئے گا۔ بھیڑوں کو مرتا ہوا دیکھ کر باتھ شیبا رونے لگی تھی۔ پھر لکھا کہ مشکل وقت میں اکیلا نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ جسے پڑھنے کے بعد گیبریئل اوک واپس آگیا۔ اپنے اوزاروں کی مدد سے بھیڑوں کا علاج کرنا شروع کیا چار کے علاوہ باقی تمام تندرست ہو گئیں۔ باتھ شیبا نے اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے اسے دوبارہ وہاں رکنے کے لئے کہا اور وہ مان گیا۔

****

مئی کے مہینے میں بھیڑوں کا اون کاٹا جاتا ہے، کام بہت زیادہ ہوتا ہے۔ باتھ شیبا نے گیبریئل اوک کو بہت تیزی سے کام کرتے ہوئے دیکھا تو حیران رہ گئی۔ گیبریئل اوک نے تعریف پر خوشی محسوس کی مگر پھر بولڈ ووڈ کو دیکھ کر اداس ہو گیا۔ جو باتھ شیبا سے گفتگو کر رہا تھا۔ پھر وہ دونوں اپنے اپنے گھوڑوں پر ایک ساتھ کہیں چلے گئے۔

باتھ شیبا نے فارم پر کام کرنے والے تمام ملازمین کی شاندار دعوت کا اہتمام کیا۔ اہم جگہ پر گیبریئل اوک کو بیٹھنے کی لئے کہا۔ بولڈ ووڈ کچھ دیر بعد آگیا تو باتھ شیبا نے گیبریئل اوک سے کہا کہ وہ بولڈ ووڈ کو اپنی جگہ بیٹھنے کے لئے دے دے۔ گیبریئل اوک خاموشی سے جگہ چھوڑ کر چلا گیا۔ کھانے کے بعد جب تمام لوگوں نے گانا گانا شروع کیا تو گیبریئل اوک نے اپنی بانسری پر دھن چھیڑ دی۔ بولڈ ووڈ آج شاندار کپڑے پہن کر آیا تھا۔ وہ اور باتھ شیبا بہت خوش

در چلا گیا اور دوبارہ اسے شادی کی دعوت دینے لگا۔ باتھ شیبا نے کہا کہ میں نے بہت سوچا مگر مجھے یقین ہے کہ میں ایک اچھی بیوی ثابت نہیں ہو سکتی۔ مجھے علم ہے کہ آپ کچھ ہفتے کے لئے یہاں سے جا رہے ہیں۔ میں اس دوران دوبارہ اس معاملے پر سوچوں گی۔ مگر دیکھیں میں کوئی وعدہ نہیں کر رہی۔ بولڈ ووڈ اس کی بات مانتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔

باتھ شیبا رات کو سونے سے پہلے تمام فارم کا جائزہ لیتی تھی۔ ایک رات کو جب اسی طرح جائزہ لے کر واپس آ رہی تھی تو رات کے اندھیرے میں اسے کسی آدمی کے قدموں کی آواز سنائی دی۔ وہ ایک طرف کھڑی ہو گئی۔ مگر محسوس کیا کہ کمیز کانٹے میں پھنس چکی ہے۔ آدمی نے اس بات کو محسوس کر لیا۔ آدمی نے باتھ شیبا سے لالٹین پکڑ کر روشنی دکھائی تا کہ وہ کپڑے کو کانٹے سے آزاد کر سکے۔ باتھ شیبا کوشش کے باوجود ایسا نہ کر

اس کا شکریہ۔ ایک انتہائی شاندار مرد سے اپنی تعریف سن کر باتھ شیبا شرم سے سرخ ہوتے ہوئے کہنے لگی کہ میری ایسی کوئی خواہش نہیں تھی کہ آپ کو اپنا چہرہ دکھاؤں۔ براہ مہربانی جلدی اپنا کام کر دیں۔ آدمی نے کہا کہ یہ چاند سا روشن چہرہ زلفوں کا رنگ سنہرا تعریف کروں کیا اس کی جس نے تجھے بنایا۔ باتھ شیبا نے پوچھا آپ کون ہیں کہاں رہتے ہیں؟ سارجنٹ ٹرائے میرا نام ہے۔ اس نے قمیض کو کانٹے سے علیحدہ کیا اور کہا کہ آپ آزاد ہیں۔ مگر میری تو خواہش تھی کہ ہم دونوں ہمیشہ ایک ساتھ قیدی بن کر زندگی گزارتے۔ باتھ شیبا بغیر کچھ کہے تیزی سے گھر کے اندر چلی گئی۔ Liddy نے بتایا کہ سارجنٹ ٹرائے ویدربری میں ہی پیدا ہوا۔ اچھے خاندان سے ہے۔ باپ ڈاکٹر تھا۔ پڑھا لکھا ہے مگر جب اپنی تمام دولت ختم کر ڈالی تو فوج میں

شمولیت اختیار کرلی۔ اس طرح کے صحت منداچھے لباس میں ملبوس فوجیوں کو تو ہر کوئی پسند کرتا ہے۔ باتھ شیبانے اکیلے میں اس کے منہ سے کہی گئی اپنی تعریف کو بہت پسند کیا۔ سوچنے لگی کہ ایسی تعریف تو کبھی کسی دوسرے مرد نے نہیں کی۔ بولڈووڈ نے بھی نہیں۔

کچھ ہفتوں کے بعد سارجنٹ ٹرائے دوبارہ کھیتوں میں باتھ شیبا کو نظر آیا تو فوری طور پر اس کے پاس آگیا۔ کہنے لگا کہ جب چھوٹا ہوتا تھا تو اکثر آپ کے انکل کے ساتھ ان کھیتوں میں کام کرتا تھا۔ مجھے نہیں معلوم تھا کہ وہ حسین لڑکی آپ ہیں۔ پھر کہنے لگا کہ آپ واقعی حسین ہیں۔ میں جھوٹ تو نہیں بول رہا تھا۔ میں کچھ ماہ کے لئے یہاں سے جانے والا ہوں مگر اس کا افسوس ہے کیونکہ یہ خواہش تھی کے آپ جیسی حسین لڑکی کے پاس وقت گزاروں۔ مجھے تو پہلی نظر میں ہی آپ سے محبت ہو گئی تھی۔ باتھ شیبانے پریشان ہو کر کہا کہ محبت کی بات نہیں کرنی

جن سے محبت کرتا تھا۔ لیکن آپ سے تو ان سے بھی زیادہ محبت کرنے لگا ہوں۔ اس کی آنکھوں سے اس کی سچائی کا اندازہ ہو رہا تھا۔ باتھ شیبانے ہنستے ہوئے کہا کہ ایک دو ملاقاتوں میں محبت کس طرح ہو سکتی ہے اور میں آپ کی یہ سونے کی قیمتی گھڑی نہیں لے سکتی۔ اس نے کہا کہ ایک شرط پر یہ واپس لوں گا اگر آپ وعدہ کریں کہ مجھ سے بات چیت جاری رکھیں گی۔ باتھ شیبا گھبرا کر واپس اپنے گھر آگئی اور مسلسل سوچ رہی تھی کہ کیا وہ واقعی سچے دل سے مجھ سے محبت کر رہا ہے۔

دونوں میں ملاقاتیں شروع ہو گئیں۔ گھر سے کچھ فاصلے پر ایک دن اس نے اپنی تلوار بازی کے کمالات دکھائے۔ تلوار باتھ شیبا کے قریب سے گزرتی رہی مگر اسے گزند نہ پہنچائی۔ پھر کہا کہ اب میری تلوار آپ کے کچھ بالوں کو کاٹے گی۔ پھر ان بالوں

کو محبت کی یادگار کے طور پر رکھ لیا۔ باتھ شیبا میں اتنی ہمت نہ تھی کہ اسے قریب آنے سے منع کرتی۔ اس نے پیار کیا اور چلا گیا۔

باتھ شیبا جیسی سمجھدار لڑکی جذبات کی رو میں بہک چکی تھی اور اب اس نوجوان سے شدید محبت کرنے لگی تھی۔ یہ معصوم لڑکی دنیا کی عیاریوں سے ناواقف تھی اور وہ ہوشیار انسان اپنی میٹھی زبان سے اپنی شیطانی حرکات کو چھپانے کے فن سے آگاہ تھا۔ نہ جانے کتنی عورتوں کو اسی طرح جھوٹ بول کر اپنے جال میں پھنسا چکا تھا۔ جبکہ معصوم باتھ شیبا کی نظر میں وہ گیبرئیل اوک کی طرح کا ہی نیک اور پاکباز انسان تھا۔

گیبرئیل اوک اپنے تجربے کی وجہ سے سب کچھ

نے جواب دیا کہ مجھے علم ہے کہ آپ پہلے بھی بے وقوفی کر چکی ہیں۔ اب میں یہاں پر ہی رہوں گا تاکہ ضرورت پڑنے پر آپ کی مدد کر سکتا ہوں۔ باتھ شیبا نے کہا ٹھیک ہے لیکن میرے معاملات میں دخل اندازی نہیں کرنی۔

بولڈ ووڈ نے اپنی واپسی کے بعد دوبارہ باتھ شیبا سے ملاقات کی تو اس نے بالکل صاف شادی سے انکار کر دیا۔ اس نے کہا کہ میں آپ سے محبت نہیں کرتا تھا آپ نے ہی مجھے کارڈ بھیج کر خوش فہمی میں مبتلا کیا۔ اور میں واقعی آپ سے محبت کرنے لگا۔ زندگی میں پہلی مرتبہ کسی عورت سے محبت کی اور محسوس کیا کہ آپ بھی مجھ سے شادی کرنا چاہتی ہیں۔ لیکن اب اچانک آپ کا لہجہ تبدیل ہو گیا ہے ایسی ظالمانہ حرکت کون کر سکتا ہے۔ باتھ شیبا نے معافی مانگتے ہوئے کہا کہ اس نے نہ کبھی شادی کے لئے رضامندی ظاہر کی اور نہ ہی محبت کرتی ہے اور اپنے مذاق کرنے پر اسے شرمندگی ہے۔ بولڈ ووڈ اب غصے میں آ چکا تھا۔ کہنے لگا کہ

آپ اتنی معصوم نہیں ہیں جتنی بن رہی ہیں۔ ایک نوجوان کو دیکھا تو پہلی محبت بھول کر اس سے محبت کا اظہار کر دیا اور اس کا نام سارجنٹ ٹرائے ہے۔ اب لوگ میری حالت پر ہنستے ہیں آپ نے میری عزت کا جنازہ نکال دیا۔ پھر غصے میں پوچھا کہ کیا اس نے تمہیں Kiss کی ہے تمہارا بوسہ لیا ہے؟ باتھ شیبا غصے میں آگئی تھی اور کہا کہ ہاں ایسا ہی ہے۔ بولڈ ووڈ نے کہا کہ اس جیسے شخص کو نہ جانے تم نے اپنے قریب کیسے آنے دیا۔ باتھ شیبا بولڈ ووڈ سے کہہ رہی تھی کہ مجھے اس سے بہت زیادہ محبت ہے۔ جبکہ بولڈ ووڈ نے سخت غصے میں کہا کہ مجھے تم پر غصہ نہیں ہے مگر اس شخص پر ضرور ہے جس نے میری محبت مجھ سے چھین لی۔ باتھ شیبا روتے ہوئے سوچ رہی تھی کہ سارجنٹ ٹرائے کو بولڈ ووڈ کے ہاتھوں

کہ میں ٹرائے کو کہہ دوں کہ مجھے اس سے محبت نہیں ہے۔ اس سے دو آدمیوں کے دلوں کو سکون مل جائے گا۔ گیبریئل اوک اور بولڈ ووڈ۔ اب وہ ٹرائے کو تلاش کر رہی تھی۔ پھر دو ہفتوں کے لئے شہر میں رہنے کے لئے چلی گئی۔ کسی کو علم نہیں تھا کہ وہ کہاں پر ہے۔ مگر یہ افواہ پھیل رہی تھی کہ وہ سارجنٹ ٹرائے سے تعلقات کی وجہ سے غائب ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے۔ گیبریئل اوک یہ باتیں سن کر بہت تکلیف محسوس کرتا۔ جب وہ واپس ویدربری میں آئی تو بولڈ ووڈ اس سے ملنے آیا۔ مگر اس نے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا۔ جب وہ واپس جا رہا تھا تو رات کے اندھیرے میں سارجنٹ ٹرائے ایک گھر میں داخل ہوتا ہوا نظر آیا۔ کچھ دیر بعد دوبارہ وہاں سے نکلا تو اسے کہا کہ گیبریئل اوک اور مجھے تمہارے فینی رابن کے ساتھ تعلقات کا علم

ہے۔ وہ تم سے محبت کرتی ہے تو تمہیں اس سے شادی کرنی چاہیئے۔ ایسا کرنے کی صورت میں میں تمہیں چھ سو پاؤنڈ کی رقم دوں گا اور پچاس پاؤنڈ اسی وقت دینے کے لئے تیار ہوں۔ سارجنٹ ٹرائے نے بات تسلیم کرتے ہوئے پچاس پاؤنڈ کی رقم وصول کرلی۔ باتھ شیبا مجھ سے ملنے آرہی ہے تو چھپ جاؤ۔ بولڈ ووڈ نے اپنے آپ کو جھاڑیوں کے پیچھے چھپالیا۔ باتھ شیبا اس سے اظہار محبت کر رہی تھی۔ پھر کہا کہ وہ گھر میں اکیلی ہے تو وہ اس کے ساتھ رات گزارے۔ ٹرائے نے جواب دیا تم چلو میں دس منٹ میں سامان لے کر آتا ہوں۔ اس کے جانے کے بعد جب بولڈ ووڈ سامنے آیا تو ٹرائے نے ہنستے ہوئے کہا کہ دیکھو دو عورتیں مجھ سے شادی کرنا چاہتی ہیں۔ ایک سے ہی کرنا ممکن ہے۔ فینی زیادہ پسند ہے تو اس سے کرلوں گا۔ بولڈ ووڈ شدید غصے میں اس سے لڑنے لگا۔ اسے قتل کر دینا چاہتا تھا مگر ٹرائے نے کہا کہ اگر مجھے قتل کر دوگے تو باتھ شیبا کا کیا بنے گا جس کے ساتھ میں پہلے ہی رات گزار چکا ہوں۔ بولڈ ووڈ نے اسے چھوڑ دیا اور کہا کہ ٹھیک ہے میں تمہیں رقم دوں گا مگر تم باتھ شیبا کی عزت خراب نہ کرو۔ اس سے شادی کرلو۔ اب ٹرائے غصے میں تھا کہنے لگا کہ میں تمہاری رقم پر لعنت بھیجتا ہوں۔ باتھ شیبا اور میں تو ایک ہفتہ پہلے شادی کر چکے ہیں۔

****

سارجنٹ ٹرائے اب باتھ شیبا کے فارم کا مینیجر تھا۔ چند ہفتے گزر چکے ہیں۔ ایک رات جب طوفانی بارش ہونے والی تھی گیبریئل اوک چیزوں کو دیکھ رہا تھا کہ بارش سے نقصان نہ پہنچے۔ علاقے کے تمام لوگ اچھی فصل کی خوشی میں دعوت میں مصروف تھے۔ شاندار کھانے موجود تھے، موسیقی بجائی جارہی تھی۔ سارجنٹ ٹرائے بھی ان کے ساتھ شراب نوشی میں مصروف تھا۔ گیبریئل اوک نے اسے پیغام بھجوایا کہ تیز بارش آنے والی ہے کٹی ہوئی فصل کو ڈھکنا ضروری ہے۔ مگر اس نے جواب بھجوایا کہ بارش نہیں آئے گی۔ پھر اپنی شادی اور شاندار فصل کی خوشی میں دوبارہ لوگوں کے ساتھ شراب پینے اور ناچ گانے میں مصروف ہو گیا۔ باتھ شیبا نے مزید شراب پینے اور لوگوں کو پلانے سے منع کیا تو کہا کہ عورتوں اور بچوں کو گھر چلے جانا چاہیئے۔ باتھ شیبا دوسری عورتوں کے ساتھ غصے میں چلی گئی۔ گیبریئل اوک بارش سے نقصان کو بچانے کے لئے جتنا کر سکتا تھا اتنا کیا۔ باقی لوگ شراب کے نشے میں بے ہوش ہو چکے تھے اور وہ اکیلا کام کرتا رہا۔ باتھ شیبا بھی پریشانی کی حالت میں وہاں آئی اور اسے اکیلا محنت کرتا ہوا دیکھ لیا اور اس کی مدد کرنے لگی۔ طوفان نے ایک دور کھڑے ہوئے درخت پر بجلی گرائی اور اسے جلا دیا۔ طوفان بارش برسائے بغیر ہی گزر گیا مگر باتھ شیبا دل سے اس کی شکر گزار تھی۔ پھر بتانے لگی کہ وہ شہر ٹرائے کو بتانے گئی تھی کہ اس سے شادی نہیں کر سکتی مگر اس نے بتایا کہ ایسا نہ کرنے کی صورت میں ایک دوسری خوبصورت لڑکی سے وہ شادی کرلے گا۔ اسی حسد کی وجہ سے اس نے شادی کرلی۔ گیبریئل اوک نے اسے آرام کرنے گھر بھیج دیا اور خود کام کرتا رہا۔ جاتے ہوئے اس نے گیبریئل اوک کا بہت شکریہ ادا کیا۔

صبح کے وقت بارش شروع ہوئی تو وہ سوچنے لگا کہ کبھی اسی جگہ آگ سے فصلوں کو بچا رہا تھا اور آج بارش کے پانی سے۔

صبح بولڈ ووڈ سے ملاقات ہوئی تو پوچھا کہ کیا وہ اپنی ڈھیریوں کو بارش سے بچانے کا انتظام کر چکا ہے۔ بولڈ ووڈ نے کہا نہیں۔ صاف پتہ چل رہا تھا کہ اس کی حالت خراب ہے۔ کہنے لگا کہ باتھ شیبا سے شادی نہ ہونے کی وجہ سے ہر کوئی یہاں پر میرا مذاق اڑاتا ہے۔ میں بے وقوف تھا اور اب زندگی کا کوئی مقصد نہیں۔

****

باتھ شیبا اپنے شوہر کی فضول خرچیوں اور جوئے کی عادت کی وجہ سے سخت پریشان تھی۔ اپنی دولت کے اس طرح ضائع ہونے کا افسوس بھی تھا اور غصہ بھی۔ ایک دن جب گھوڑا گاڑی پر

عورت کی حالت خراب ہوئی اور زمین پر بے ہوش ہو کر گر گئی۔ ٹرائے نے سختی کے ساتھ باتھ شیبا کو کہا کہ گھوڑا گاڑی میں گھر چلی جائے میں اس عورت کی دیکھ بھال کرتا ہوں۔ باتھ شیبا کے جانے کے بعد فینی کو اپنے پاس موجود تمام رقم دے دی اور کاسٹر برج میں اس سے ملنے کا وعدہ کیا کہ اس کے لئے بہت زیادہ رقم لے کر آئے گا اور رہائش کا بندوبست بھی کر دے گا۔ پھر اسے کہا کہ اپنا خیال رکھے۔

باتھ شیبا نے جب اس سے پوچھا کہ وہ عورت کون تھی تو اس نے کہا کہ اس سے تمہارا کوئی تعلق نہیں ہونا چاہیئے۔ بعد میں اس سے رقم طلب کی۔ جب باتھ شیبا نے کہا کہ جوئے کے لئے مزید رقم نہیں دے گی تو کہنے لگا کہ اس صورت میں اسے افسوس کرنا پڑے گا۔ چنانچہ اسے رقم دے دی گئی۔ اس نے اپنی گھڑی کھولی تو وہاں بالوں کے ایک لٹ موجود تھی۔ باتھ شیبا سمجھ چکی تھی کہ یہ بال اس کے نہیں ہیں۔ جب زیادہ پوچھا تو اس نے غصے میں بتا دیا کہ اس عورت سے وہ شادی کرنا چاہتا تھا۔ باتھ شیبا

اس کے بارے میں سوالات پوچھتی رہی۔ پھر کہا کہ یہ بال جلا دینے چاہئیں۔ جواب آیا ٹھیک ہے ایسا ہی کروں گا۔ لیکن ابھی تو اپنی ماضی کی غلطیوں کو درست کرنا چاہتا ہوں۔ باتھ شیبا سمجھ چکی تھی کہ جو عورت راستے میں نظر آئی تھی اس کے بارے میں ہی کہا جا رہا ہے۔ ٹرائے نے کہا کہ ہاں ایسی ہی بات ہے۔

دوسرے دن اس کا شوہر صبح صبح چلا گیا مگر پھر اسے پیغام ملا کے فینی رابن مر گئی ہے۔ باتھ شیبا نے افسوس کے ساتھ یہ خبر سنی اور کہا کہ اس کی ملازمہ تھی تو اب تجہیز و تدفین کا انتظام بھی وہی کرے گی۔ اسے بتایا کہ ایک دو دن پہلے ہی اس علاقے میں آئی تھی۔ باتھ شیبا اب سمجھ چکی تھی کہ راستے میں نظر آنے والی لڑکی فینی ہی تھی۔ اور Liddy سے اس کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرتی رہی۔ اور سمجھ گئی کہ اس کے شوہر کے اسی لڑکی کے ساتھ تعلقات تھے۔

جب فینی کا کفن لایا گیا تو رات ہو چکی تھی۔ اس لئے باتھ شیبا نے اسے اپنے گھر میں ہی رکھنے کا حکم دیا۔ گیبرئیل اوک نے کفن کے اوپر لکھا ہوا دیکھا۔

فینی روبن اور اس کا بچہ

تو باتھ شیبا پریشان نہ ہو اس لئے "اس کا بچہ" کے الفاظ مٹا دینے کے بعد خاموشی سے وہاں سے چلا گیا۔

Liddy نے باتھ شیبا کے کان میں بتایا کہ علاقے کے لوگ لڑکی کے ساتھ بچے کے بارے میں بھی گفتگو کر رہے ہیں۔ پہلے تو اس نے یقین نہ کیا مگر پھر کفن کے پاس چلی گئی۔ جہاں فینی کے ساتھ اس کا ننھا بچہ بھی موجود تھا۔ لڑکی کے بال وہی تھے جو اپنے شوہر کی گھڑی کے اندر دیکھے تھے۔ کفن کے پاس پھولوں کو رکھا اور یہ اندازہ نہ لگا سکی کہ اس کا شوہر گھر میں واپس آ چکا ہے۔ پوچھنے لگا کہ کون مرا ہے؟ پھر کفن کے اندر نظر ڈالی۔ ایسے خاموش کھڑا رہا جیسے جسم سے جان نکل چکی ہو۔ باتھ شیبا کے پوچھنے پر بتا دیا کہ ہاں میں اسے جانتا ہوں اور فینی اور بچے کو جھک کر پیار کیا۔ باتھ شیبا کہہ رہی تھی کہ میں تم سے اس لڑکی سے زیادہ محبت کرتی ہوں مجھے بھی پیار کرو۔ مگر باتھ شیبا کو پیار کرنے سے انکار کر دیا۔ میں اسے تم سے زیادہ محبت کرتا تھا اس سے شادی کرنا چاہتا تھا۔ وہی تو میری اصل بیوی ہے۔ باتھ شیبا روتے ہوئے گھر سے باہر چلی گئی اور تمام رات باہر ہی گزاری۔ کفن گھر سے چرچ جانے کے بعد واپس آئی اور اپنے شوہر کے بارے میں دریافت کیا۔

ٹرائے کے لئے برا وقت تھا کیونکہ وہ وعدے کے مطابق فینی سے ملنے گیا۔ مگر جب وہ آئی تو غصے میں سوچا کہ دوسری مرتبہ میں اس کا انتظار کر رہا ہوں اور وہ نہیں آ رہی۔ گھر آنے کے بعد علم ہوا کہ وہ اپنے بچے کے ساتھ مر چکی ہے۔ اس کے لئے قبر تیار کروائی، کاسٹر برج جا کر قبر کا کتبہ تیار کروایا۔ باتھ شیبا کے بیس پاؤنڈ وہ خرچ کر رہا تھا۔

رات کو فینی کی قبر پر آ کر بیٹھا رہا۔ پھر تیز بارش ہونے پر چرچ کے اندر چلا گیا اور رات وہاں پر ہی گزاری۔ صبح دوبارہ قبر پر آیا تو اس کے لگائے ہوئے پودے بارش تباہ کر چکی تھی۔ دوبارہ پودے لگائے بغیر چلا گیا۔

باتھ شیبا کو صبح Liddy نے بتایا کہ ٹرائے کو Budmouth کی طرف جاتے دیکھا گیا ہے۔ باتھ شیبا قبر پر گئی جہاں گیبریئل اوک قبر کے کتبے کو غور سے پڑھ رہا تھا۔ لکھا تھا

Erected by Francis Troy

In Beloved Memory of

Fanny Robin

باتھ شیبا نے یہ پڑھنے کے بعد بھی سکون کی حالت میں گیبریئل اوک سے کہا کہ بارش سے بن جانے والے گڑھوں کو ٹھیک کر دے اور خود بیٹھ کر پھولوں کے پودے قبر پر لگانے لگی۔ قبر کے کتبے

ٹرائے شدید ذہنی کشمکش کی حالت میں باتھ شیبا اور اس علاقے سے دور جانا چاہتا تھا۔ ایک پہاڑی کی چوٹی سے تمام علاقے کو دیکھا پھر نزدیک موجود سمندر میں نہانے کا ارادہ کیا۔ جلد ہی اندازہ ہو گیا کہ سمندر اسے گہرائی میں لے جا رہا ہے جہاں پہلے بھی بہت سے لوگ ڈوب چکے تھے۔ وہ ڈوبنے ہی والا تھا کہ ایک کشتی نظر آئی جس نے اسے بچا لیا۔ اس نے درخواست کی کہ وہ ان کے ساتھ ہی سفر کرنا چاہتا ہے۔

****

باتھ شیبا شادی کے بعد پہلی مرتبہ کاسٹر برج کی مارکیٹ میں اکیلے آئی۔ ایک آدمی نے اچانک اسے بتایا کہ اس کا شوہر سمندر میں ڈوب چکا ہے۔ باتھ شیبا روتے ہوئے بے ہوش ہوگئی۔ بولڈ ووڈ وہاں آیا اور اس کی مدد کی۔ اسے بتایا گیا کہ اس کے شوہر کے کپڑے سمندر کے کنارے سے ملے ہیں۔ وہ مر چکا ہے۔ بولڈ ووڈ نے اس کی دیکھ بھال کی مگر اس نے اکیلے ہی گھر جانے کا فیصلہ کیا۔ Liddy کو بتایا کہ اسے یقین ہے کہ اس کا شوہر زندہ ہے۔ مگر دوسرے دن اخبار میں بھی خبر آگئی کہ ٹرائے کو گہرے سمندر میں غائب ہوتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ اس کے کپڑے اور گھڑی باتھ شیبا کو موصول ہوگئے۔ گھڑی کے اندر فینی کے بال اب بھی موجود تھے۔ وہ سمجھ چکی تھی کہ دونوں ہی ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے۔ کیا ان بالوں کو جلا دینا چاہیئے؟ نہیں اس غریب لڑکی کی یاد میں یہ ہمیشہ اپنے پاس رکھوں گی۔

مہینے گزرتے رہے۔ گیبریئل اوک کو فارم کا مینیجر بنا دیا گیا تھا۔ سب سے خراب حالت بولڈ ووڈ کی ہوئی تھی۔ ذہنی انتشار کے باعث اس نے کام پر دھیان دینا بالکل بند کر دیا۔ اس کے فارم کا مینیجر بھی اب گیبریئل اوک ہی تھا۔ پھر بولڈ ووڈ نے اپنے ذہن میں سوچا کہ اگرچہ ابھی تو باتھ شیبا دوبارہ شادی نہیں کرے گی لیکن شاید مستقبل میں اس چیز کے لئے تیار ہو جائے۔ تو میں اس وقت کا انتظار کروں گا۔ شاید وہ مجھ سے شادی کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔

باتھ شیبا آب و ہوا کی تبدیلی کے لئے اپنی اسی آنٹی کے پاس Norcombe Hill چلی گئی جہاں پہلی مرتبہ اس کی گیبریئل اوک سے ملاقات ہوئی تھی۔ دو مہینے وہاں پر گزارے۔

ٹرائے کی موت کی خبر آنے کے بعد دو مہینے گزر گئے اور اب گرمی کا موسم تھا۔ باتھ شیبا فصل کی کٹائی کے موسم میں ویدربری میں موجود ہے۔ بولڈ ووڈ اس کی ملازمہ سے اس کی خیریت دریافت کرتے ہوئے پوچھتا ہے کہ کیا دوبارہ تمہاری مالکن شادی کا ارادہ رکھتی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ ابھی تو بالکل نہیں۔ ہاں وہ کہہ رہی تھیں کہ اگر سات سال تک ان کا شوہر واپس نہیں آیا تو پھر شاید شادی کر لیں۔ بولڈ ووڈ سچا، سنجیدہ اور باتھ شیبا سے بے انتہا محبت کرنے والا انسان تھا۔ ارادہ کر لیا کہ وہ انتظار کرے گا چاہے سات سال کا طویل عرصہ ہی کیوں نہ ہو۔

سال میں ایک مرتبہ بھیڑوں کا میلہ منعقد ہوتا تھا۔ جس میں ان کی خرید و فروخت کے علاوہ دوسری تفریحات کا بھی انتظام تھا۔ گیبریئل اوک اپنے دونوں فارم کی بھیڑیں لے کر وہاں گیا تاکہ اچھی قیمت پر فروخت کی جا سکیں۔ میدان کے درمیان میں سرکس لگا ہوا تھا جس میں شاندار موسیقی کا بھی انتظام تھا۔ جس میں تفریح دکھانے والے ایک آدمی کا نام تھا سارجنٹ ٹرائے۔ جب اسے کشتی اور جہاز میں بچایا گیا تو کچھ عرصے سے ان کے ساتھ ہی کام کرتا رہا۔ پھر سوچا کہ باتھ شیبا تو اب اس سے محبت نہیں کرتی ہوگی اس لئے ویدربری جانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ فینی روبن کی یادیں ہمیشہ تنگ کرتی رہیں گی اور اب اس سے رقم ملنے کا بھی امکان نہیں۔ چنانچہ ایک سرکس میں کام کرنا شروع کر دیا۔ بڑی جسامت کے کالے گھوڑے پر لمبے لباس، ٹوپی اور بڑی بڑی مونچھوں کے ساتھ وہ کرتب دکھاتا اور اب اپنے سرکس کے ساتھ Greenhill Fair میں موجود تھا۔ اچانک اس

کی نظر سرکس میں موجود دو لوگوں پر پڑی جو کہ باتھ شیبا اور بولڈ ووڈ تھے۔ باتھ شیبا کے حسن کو دیکھ کر اسے دوبارہ حاصل کرنے کی خواہش دل میں جنم لینے لگی۔ اتنی حسین لڑکی اب تک میری

بعد میں باتھ شیبا سے بولڈ ووڈ نے پوچھ لیا کہ کیا وہ شادی کرنے کا دوبارہ ارادہ رکھتی ہے؟ جس نے جواب دیا کہ اس کے شوہر کی لاش تو ملی ہی نہیں۔ شاید وہ زندہ ہو۔ بولڈ ووڈ نے اداسی بھرے لہجے میں کہا کہ ایک سال تو ہو گیا ہے قانون کے مطابق سات سال کے بعد کسی بھی گمشدہ انسان کو مردہ تصور کر لیا جاتا ہے۔ یعنی ابھی چھ سال باقی ہیں۔ اگرچہ آپ مجھ سے محبت نہیں کرتیں لیکن ایک مرتبہ شادی کرنے کے لئے راضی ہو گئی تھیں۔ باتھ شیبا نے کہا کہ آپ اچھے اور عزت دار انسان ہیں اور میں آپ کو پسند کرتی ہوں۔ ہمیشہ افسوس رہے گا کہ میں نے آپ کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا۔ میں شرمندگی محسوس کر رہی ہوں۔ بولڈ ووڈ نے کہا کہ ماضی کی سوچوں سے اپنے آپ کو پریشان نہ کریں بلکہ یہ بتائیں کہ اگر آپ کو علم ہو جائے کہ آپ کا شوہر مر چکا ہے تو کیا مجھ سے شادی کرنے کا سوچیں گی۔ جواب آیا کہ میں کچھ بھی یقین سے نہیں کہہ سکتی۔ بولڈ ووڈ نے کہا کہ کیا چھ سال کے بعد بھی نہیں؟ وقت تو بہت تیزی سے گزر جاتا ہے۔ ایک مرتبہ کہہ دیں کہ آپ چھ سال کے بعد مجھ سے شادی کرنے کے لئے تیار ہو جائیں گی۔ کیا آپ کسی اور کو پسند کرتی ہیں؟ باتھ شیبا نے کہا کہ ایسا بالکل بھی نہیں ہے۔ لیکن اس موضوع پر بات کرنا مجھے پسند نہیں کیونکہ ہو سکتا ہے کہ میرا شوہر زندہ ہو۔ بولڈ ووڈ خاندانی انسان تھا تو کہنے لگا ٹھیک ہے میں آئندہ اس موضوع پر بات نہیں کروں گا۔ لیکن خواہش ہے کہ اگر آپ دوبارہ شادی کا سوچیں تو وہ خوش قسمت انسان میں ہوں۔ باتھ شیبا نے کہہ دیا کہ آپ کی موجودگی میں کسی دوسرے انسان سے شادی کا خیال دل میں نہیں لاؤں گی۔ بولڈ ووڈ نے

ان الفاظ سے بہت زیادہ خوشی محسوس کرتے ہوئے کہا کہ چھ سال میں آپ کا انتظار کروں گا۔ باتھ شیبا سخت پریشان تھی کہ ایک ایسے انسان سے وہ شادی کا وعدہ کر رہی ہے جس سے وہ محبت نہیں کرتی تھی۔ مگر دل رکھنے کو کہہ دیا کہ ٹھیک ہے اگر چھ سال تک میرا شوہر واپس نہیں آیا تو آپ سے شادی کے بارے میں سوچوں گی۔

ہفتے گزرتے رہے۔ باتھ شیبا نے اپنے دل کی بات گیبریئل اوک کو بتائی کہ بولڈ ووڈ کے ساتھ اس کی کیا گفتگو ہوئی تھی۔ اپنی پریشانی اور وعدے کے بارے میں بھی بتایا کہ میں نے کرسمس کے دن اسے جواب دینا ہے۔ انکار کی صورت میں وہ پاگل بھی ہو سکتا ہے۔ دیکھو میں کتنی سخت پریشانی میں ہوں۔ کاش میں نے مذاق میں کارڈ ہی نہ بھیجا ہوتا۔ مجھے بتاؤ کیا میں اس سے شادی کر بھی سکتی ہوں۔ گیبریئل اوک نے جواب دیا کہ سب لوگوں کا خیال ہے کہ آپ کا شوہر سمندر میں ڈوب چکا ہے تو اس

اور پھر کرسمس کا وہ دن بھی آپہنچا۔ جب باتھ شیبا کو شادی سے متعلق بولڈ ووڈ کو اپنے فیصلے سے آگاہ کرنا تھا۔ بولڈ ووڈ نے اپنے گھر میں تمام گاؤں کے لئے ایک بہت بڑی دعوت کا انتظام کیا۔ باتھ شیبا کی اگرچہ دعوت میں شرکت کی خواہش نہیں تھی مگر جانا تو لازمی تھا۔ چار مہینے سے اس نے بولڈ ووڈ سے گفتگو نہیں کی تھی۔ اور آج جب وعدے کے مطابق بولڈ ووڈ کو جواب دینا تھا تو وہ بھی ایک بہت بڑی دعوت کے درمیان۔ بلکہ میرے لئے ہی تو اتنی بڑی دعوت کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اگرچہ شوہر کی گمشدگی کو چودہ مہینے ہو چکے ہیں مگر آج بھی میں چمکیلے کپڑے پہننے کے بجائے ماتمی سیاہ لباس پہن کر دعوت میں شرکت کروں گی۔ اگر ایسا نہیں کروں گی تو لوگ کہیں گے کہ اس کے دل میں اپنے مرحوم شوہر کی کوئی عزت نہیں۔

بولڈ ووڈ نے دعوت کے لئے شاندار کپڑے تیار کروائے۔ سوچ رہا تھا کہ شاید اس کے اچھے دنوں کا آغاز ہونے والا ہے۔ اور خوش تھا کہ شاید آج باتھ شیبا مستقبل میں اس سے شادی کے لئے ہاں کہہ دے۔ گیبریئل اوک نے اس کی تعریف کی تو اس سے پوچھا کہ وہ دعوت میں کس وقت پہنچے گا۔ جس نے جواب دیا کہ اسے کچھ کام کرنے ہیں جن کو ختم کرنے کے بعد ہی وہ آ

سکے گا۔ بولڈووڈ کو یہ سمجھانے کی کوشش کی کہ باتھ شیبا کی عمر کم ہے ذہن پختہ نہیں ہے اس لئے اس سے زیادہ امیدیں وابستہ نہیں کرنی چاہئیں۔ بولڈووڈ نے کہا کہ باتھ شیبا وعدہ خلافی نہیں کرے گی اور پھر گیبریئل اوک کو بتایا کہ اسے علم ہے کہ پہلے وہ بھی باتھ شیبا سے محبت کرتا تھا۔ لیکن اس کے باوجود بھی بولڈووڈ کے راستے میں نہیں آیا۔ جس کے لئے وہ شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے۔ گیبریئل اوک نے کہا کہ شکریہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے جانے کے بعد بولڈووڈ نے ایک شاندار انگوٹھی نکالی اور کہا کہ آج باتھ شیبا مجھ سے شادی کا وعدہ کرتے ہوئے یہ انگوٹھی پہنے گی۔

اسی وقت اس کے گھر کے باہر کچھ لوگ کہہ رہے تھے کہ مسٹر ٹرائے کو کاسٹر برج میں دیکھا گیا ہے۔ دوسرے نے کہا کہ جب ان کی لاش نہیں ملی تو یہ بالکل ممکن ہے۔ لیکن اس کی بیوی باتھ شیبا کو ابھی یہ بات نہیں بتانی چاہیئے۔ شاید یہ سچ نہ ہو۔ اسی وقت بولڈووڈ ان لوگوں کے قریب سے یہ کہتے ہوئے گزرا کہ میری پیاری میں تمہارا کتنی دیر سے انتظار کر رہا ہوں۔ مجھے اتنا انتظار نہ کرواؤ آجاؤ۔ باتھ شیبا وہاں پہنچ گئی۔ جسے لے کر بولڈووڈ گھر میں چلا گیا۔ وہ سب لوگ سمجھ چکے تھے کہ بولڈووڈ جس عورت کا انتظار کر رہا تھا وہ باتھ شیبا ہی تھی۔ لوگوں نے محسوس کیا کہ بولڈووڈ سنجیدہ انسان ہے اور ٹرائے اگر مر چکا ہے تو زیادہ بہتر ہے۔ ویدربری میں اس کی وجہ سے پہلے بھی معصوم لڑکی فینی جان سے ہاتھ دھو بیٹھی تھی۔

دعوت میں ایک گھنٹہ گزارنے کے بعد جب باتھ شیبا نے واپسی کا ارادہ ظاہر کیا تو بولڈووڈ نے اسے اس کا وعدہ یاد دلایا۔ کہ پانچ سال نو مہینے بعد شادی کے لئے ہاں کر دو میں اپنے آپ کو خوش قسمت انسان تصور کروں گا۔ باتھ شیبا روتے ہوئے کہنے لگی میں کیسے کوئی جواب دے سکتی ہوں جبکہ مجھے یقین ہی نہیں کہ میرا شوہر زندہ ہے یا مر گیا ہے۔ جبکہ بولڈووڈ درخواست کر رہا تھا کہ اس کی شدید محبت کو دیکھتے ہوئے صرف ایک مرتبہ ہاں کہہ دی جائے۔ باتھ شیبا اس کے بہت زیادہ اصرار کے ہاتھوں مجبور ہو کر کہنے لگی کہ ٹھیک ہے اگر چھ سال بعد بھی میرا شوہر نہیں آیا تو میں آپ سے شادی کر لوں گی۔ لیکن اس کی انگوٹھی پہننے سے انکار کر دیا۔ مگر بالآخر اس کے اصرار پر صرف ایک رات کے لئے انگوٹھی پہننے کے لئے تیار ہو گئی۔ کانپتے ہاتھوں اور زرد چہرے کے ساتھ باتھ شیبا کو انگوٹھی پہناتے ہوئے کہنے لگا کہ میں آج بہت زیادہ خوش ہوں۔ جب وہ دونوں نیچے دعوت میں موجود دوسرے لوگوں کے درمیان گئے تو تمام لوگ بہت سنجیدہ نظر آرہے تھے۔ انہیں علم ہو چکا تھا کہ ٹرائے زندہ ہے اور کچھ دیر بعد وہ سب لوگوں کے درمیان اسی کمرے میں موجود تھا۔ سب سے زیادہ اثر باتھ شیبا نے لیا جس کا رنگ اڑ چکا تھا اور حیران پریشان کھڑی تھی۔ بولڈووڈ اسے نہیں پہچانتا تھا تو اسے دعوت میں خوش آمدید کہا۔ جب کمرے کے درمیان میں آ کر اس نے قہقہہ لگایا تو پھر بولڈووڈ کو بھی اصل صورتحال کا اندازہ ہو گیا۔

ٹرائے نے باتھ شیبا کو کہا کہ تم میری بیوی ہو میرے ساتھ چلو۔ مگر وہ تو سیڑھیوں پر ایسے بیٹھی ہوئی تھی جیسے ہوش وحواس کھو بیٹھی ہو۔ بولڈووڈ نے غمگین اور آہستہ آواز میں کہا باتھ

تھا۔ غصے میں اسے ساتھ چلنے کو کہہ رہا تھا۔ مگر باتھ شیبا چیختے ہوئے اس سے ہاتھ چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی۔
اچانک کمرے میں ایک بندوق چلی۔ باتھ شیبا کو خوفزدہ دیکھ کر بولڈ ووڈ کی اداسی اور غم غصے میں تبدیل ہو گیا۔ دیوار سے اسی وقت بندوق اتاری اور ٹرائے کا خاتمہ کر دیا۔ زمین پر اس کی لاش پڑی ہوئی تھی۔ بولڈ ووڈ نے جب اسی بندوق سے اپنے آپ کو بھی مارنے کی کوشش کی تو لوگوں نے بندوق چھین لی۔ اس نے کہا کہ میں نے مرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ باتھ شیبا کے ہاتھ پر بوسہ دیا اور گھر سے باہر چلا گیا۔ وہاں موجود لوگ اس کے لئے ہمدردی محسوس کر رہے تھے اور کسی نے اسے روکنے کی کوشش نہیں کی۔
گیبریئل اوک کچھ دیر بعد اس گھر میں داخل ہوا تو باتھ شیبا اپنے شوہر کی لاش کے قریب زمین پر بیٹھی تھی۔ گیبریئل اوک سے کہا کہ فوری طور پر ڈاکٹر کو لاؤ۔ شاید وہ کچھ کر سکے۔ دیکھو بولڈ ووڈ نے میرے شوہر کو قتل کر دیا۔ جب اپنے گھوڑے کو تیزی سے دوڑاتے ہوئے گیبریئل اوک ڈاکٹر کو لینے جا رہا تھا تو سوچ رہا تھا کہ ٹرائے کو تو سب لوگ پہلے ہی مردہ تصور کر رہے تھے۔
تین میل دور جانے کے بعد اسے بولڈ ووڈ بھی نظر آ گیا۔ جو اپنے آپ کو پولیس کے حوالے کرنے جا رہا تھا۔
باتھ شیبا اپنے شوہر کی لاش کو اپنے گھر لے کر گئی، اسے نہلا دھلا کر صاف کپڑے پہنائے۔ اس کی اپنی حالت بہت خراب تھی۔ گیبریئل اوک ڈاکٹر کو لے کر وہاں آیا مگر کیا ہو سکتا تھا۔ رات کو باتھ شیبا بار بار اپنے آپ سے کہہ رہی تھی کہ ہر غلطی کی ذمہ دار میں ہوں۔ او خدایا میں کیا کروں۔
بولڈ ووڈ کی خراب دماغی حالت کو دیکھتے ہوئے اسے پھانسی کے بجائے عمر قید کی سزا دی گئی۔

وقت گزرتا رہا اور باتھ شیبا نے دوبارہ اپنے فارم اور گھر کی طرف توجہ دینی شروع کر دی۔ ایک دن دوبارہ فینی کی قبر پر گئی اور قبر کے کتبے پر لکھی گئی تحریر کو دوبارہ غور سے پڑھا۔

Erected by Francis Troy

In Beloved Memory of

Fanny Robin

Who died October 9, 18

Aged 20 years

مگر ان کے نیچے کچھ الفاظ کا اضافہ کر دیا گیا تھا

In the Same Grave lie

The Remains of the aforesaid

Francis Troy

Who died December 24th, 18

Aged 26 years

وہ رو رہی تھی اور اندازہ ہی نہ کر سکی کہ گیبرئیل اوک اس کے نزدیک موجود ہے۔ اسے دیکھا اور پوچھا کہ کتنی دیر سے وہاں موجود ہے؟ اس نے کہا ابھی یہاں پر آیا ہوں اور آپ سے یہ اجازت لینے کہ میں

اگلے مہینوں کے دوران باتھ شیبا سے بالکل ملاقات نہیں کی۔ ہاں فارم کے بارے میں دوسرے لوگوں کے ہاتھوں تفصیل بھجوا دیتا۔ پھر باتھ شیبا کو خط کے ذریعہ اطلاع دے دی کہ مارچ کے آخر میں وہ یہاں سے چلا جائے گا۔ باتھ شیبا جس کا خیال تھا کہ گیبرئیل اوک اس سے محبت کا اظہار کرے گا ہمیشہ اس کے ساتھ رہے گا وہاں سے جا رہا تھا۔ اسے یہ بھی علم تھا کہ اتنے بڑے فارم کو اکیلا چلانا ممکن نہیں ہے۔ لہذا خود گیبرئیل اوک کے گھر چلی گئی اور پوچھا کہ وہ کس بات سے ناراض ہے؟ اسے چھوڑ کر کیوں جانا چاہتا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ باتھ شیبا میں زندگی میں کبھی بھی تم سے ناراض نہیں ہو سکتا۔ میں یہاں پر ہی رہوں گا۔ بولڈ ووڈ کے فارم کا انتظام تو سنبھال لوں گا مگر تمہارے لئے کام نہیں کروں گا۔ کیوں کہ لوگ ہمارے بارے میں باتیں بناتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں یہ امید رکھتا ہوں کہ ایک دن تم سے شادی ہو جائے گی۔ باتھ شیبا نے ہنستے ہوئے حیران ہو کر کہا یہ تو بہت بیوقوفانہ سوچ ہے۔ میرا مطلب ہے اتنی جلدی یہ کیسے ممکن ہے؟ گیبرئیل اوک نے کہا کہ ہاں یہ بے وقوفانہ بات ہے مگر نہ جانے لوگوں کے ذہن میں کیوں ایسے خیالات آ جاتے ہیں۔

باتھ شیبا کہہ رہی تھی کہ "تم نے میرے الفاظ پر غور نہیں کیا۔ میں نے تو کہا ہے کہ جلدی شادی ہونا ممکن نہیں ہے"۔ اب وہ رو رہی تھی۔ گیبرئیل اوک نے کہا کہ اس کی ہمیشہ سے خواہش رہی کہ باتھ شیبا سے اس کی شادی ہو جائے۔ باتھ شیبا نے

دونوں شادی کے لیے رضامند ہو چکے تھے۔

باتھ شیبا نے خواہش کا اظہار کیا کہ شادی سادگی اور خاموشی سے ہونی چاہیے۔ شادی کے لئے لائسنس کی ضرورت تھی۔ چند راتوں کے بعد گیبرئیل اوک نے کوگن پر اعتماد کرتے ہوئے اسے دوسری صبح ہونے والی شادی کے بارے میں بتایا اور یہ بھی کہ وہ تو دھوم دھام سے شادی کا خواہشمند تھا مگر باتھ شیبا کی خواہش ہے کہ شادی بالکل خاموشی سے ہونی چاہیئے۔ چرچ کے کلرک Laban Tall کی چرچ میں موجودگی لازمی تھی اس لئے کوگن اسکے گھر گیا۔ اندازہ تھا کہ اگر اسکی بیوی کو یہ خبر مل گئی تو تمام علاقے میں پھیلا دے گی۔ ٹال گھر میں موجود نہ تھا تو اسکی بیوی کو کہا کہ بہت ضروری کام ہے لہذا ہر صورت میں Laban Tall کو کل صبح بہترین لباس میں چرچ میں موجود ہونا چاہیئے۔

دوسرے دن باتھ شیبا بہت جلدی جاگ گئی۔ Liddy نے تیار کرنا شروع کیا تو اسے بتایا کہ گیبرئیل اوک کھانا ساتھ کھائیں گے۔ Liddy نے کہا کہ اگر آپ دونوں اکیلے ہوں گے تو دنیا کو باتیں بنانے کا موقع مل جائے گا۔ باتھ شیبا نے آہستہ آواز میں شادی کے بارے میں بتا دیا۔ یہ خبر سن کر وہ حیران بھی تھی اور خوش بھی۔ دس بجے کے قریب گیبرئیل اوک باتھ شیبا کے دروازے پر موجود تھا۔ تھوڑی دیر بعد دھند کے درمیان چھتریاں اٹھائے، پہلی مرتبہ ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے وہ چرچ کی طرف جا رہے تھے۔ چرچ میں ٹال، لڈی، اور پادری صاحب موجود تھے اور جلد دونوں محبت کرنے والے شادی کے بندھن میں بندھ چکے تھے۔

گیبرئیل کا گھر نئی دلہن کے لئے تیار نہ تھا اس لئے عارضی طور پر باتھ شیبا کے گھر میں ہی رہائش رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ شام کو جب وہ چائے پی رہے تھے تو علاقے کے لوگ انہیں شادی کی مبارکباد دینے موسیقی بجاتے گانے گاتے آ گئے۔ گیبرئیل اوک نے انکا شکریہ ادا کیا۔ انہیں کہا کہ اندر تشریف لائیں، میرے اور میری بیگم کے ساتھ کھانے پینے میں شریک ہوں۔ بے غرض اور

اچھے دل لوگوں نے کہا آج نہیں، پھر کبھی۔ گیبریئل اوک نے خوش دلی سے ان کے لئے Warren's Malthouse میں دعوت کا انتظام کر دیا۔ لوگوں نے شرارت سے گیبریئل اوک کو چھیڑا کے "میری بیگم" تو جناب نے بہت

ٹامس ہارڈی

کی تمام شاہکار کتب

آڈیو اور ٹیکسٹ

سید عرفان علی ڈوٹ کوم کی تمام کتب پیکا ایکٹ

اور ڈی ایم سی اے کے تحت کاپی رائٹڈ ہیں

COPYRIGHTED UNDER

DMCA-Digital Millennium Copyright Act PECA Act 2016

PECA-The Prevention of Electronic Crimes Act, 2016

سید عرفان علی

اس کتاب کی آڈیو بک ڈاؤن لوڈ کریں

دنیا کی بہترین کتب کے تراجم آڈیو اور ٹیکسٹ ڈاؤن لوڈ کریں

www.server555.com

www.SyedIrfanAli.com